Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۱ | اتوار ۵ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۳۱ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۳۱ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ :- ۳۰ صلح / جنوری - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل جہلم میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں ۲۸ جنوری کی شب ساڑھے چھ بجے کی آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو کام کرتے چلے جانے والی لمبی اور بابرکت زندگی سے نوازے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت دو روز سے بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

- حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں۔

"میرے بھائی سید احمد ناصر ۳۰ جنوری کی صبح ایڈمونٹن کے پریشن کے لئے روانہ ہو رہے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ امید ہے کہ فروری کے پہلے ہفتہ میں اپریشن ہوگا"

- محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

"مکرم شیخ فضل حق صاحب گلشن اقبال کراچی نمبر ۴ بوجہ بلڈ پریشر بیمار ہیں اور کمزوری کافی ہو چکی ہے۔ ان کی درازی عمر کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور شفاء عطاء فرمائے آمین"

ربوہ ۲۹ صلح / جنوری - آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ امیر صاحب مقامی محترم مولانا عبدالمالک خانصاحب نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ دیا۔ مولانا موصوف نے آیت قرآنی

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

(الفرقان - ۷۳)

کی تفسیر کرتے ہوئے احباب کو صدق اور راستبازی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ مولانا صاحب نے حضرت مصلح موعود کی تفسیر سے اس آیت کریمہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اور راستبازی دو توام چیزیں ہیں۔

ایک شخص کا احمدی ہونا اس امر کی دلیل ہونا چاہیئے کہ وہ سچا اور راستباز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو قومیں راستی کو چھوڑتی ہیں وہ شرقی کے میدان میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔

مولانا عبدالمالک خانصاحب نے حضرت مصلح موعود کی تفسیر کے حوالے سے بتایا کہ اس

(باقی صفحہ ۸ پر)

ممالکِ بیرون سے آئے ہوئے مہمانوں کیلئے جلسہ سالانہ پر تقاریر کے ترجمے کا انتظام

۱۴۴ مردوزن کیلئے انگریزی میں اور ۲۷ کیلئے انڈونیشی زبان میں ترجمہ سنانے کا انتظام تھا

ترجمہ نہایت اعلیٰ انتظام قابلِ تعریف ہے : امریکہ سے آئے ہوئے مہمانوں کے تاثرات

خواتین کی جلسہ گاہ میں سارا نظام عورتوں نے نصب کیا اور اسے کامیابی سے چلایا

ربوہ :- جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر ممالک بیرون سے آئے ہوئے احمدی مردوں اور خواتین کے وفود کے ۲۲۰ افراد کے لئے انگریزی اور انڈونیشی زبان میں ترجمانی کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس مقصد کے لیئے ایک شعبۂ ترجمانی قائم کیا گیا تھا جس کے فنی حصے کے منتظم اعلیٰ مکرم منیر احمد صاحب فرخ تھے۔ جبکہ ترجمان احباب کا انتظام کرنے کے لئے انچارج شعبۂ ترجمانی مکرم عبدالرشید یحییٰ سابق مبلغ امریکہ تھے۔

منتظم اعلیٰ مکرم منیر احمد صاحب فرخ نے نمائندہ الفضل کو اس شعبے کی تفاصیل بتلاتے ہوئے کہا کہ اس دفعہ پچھلے سال کی نسبت فنی لحاظ سے زیادہ بہتری اور ترقی کی گئی ہے انڈونیشی زبان کے ترجمہ کے لئے بھی انڈکشن INDUCTION سسٹم مکمل کر دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک چھوٹی سی مشین نما چیز جیب میں ڈال کر اور کانوں سے ہیڈ فون لگا کر سٹیج کے قریب کے علاقے تک گھوم پھر کر بغیر کسی تار کے سنا جا سکتا ہے۔ امسال ترجمانی کا جو انتظام کیا گیا ہے اس کے مطابق انگریزی زبان میں ۱۰۸ مردوں اور ۳۶ عورتوں کے لئے اور انڈونیشی زبان میں ۴۰ مردوں اور ۳۷ عورتوں کے لئے یعنی انڈونیشی زبان میں ۷۶ مرد و زن کے لئے اور انگریزی زبان میں ۱۴۴ مرد و زن کیلئے انتظام کیا گیا۔ اس نظام میں دس فیصد اضافے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یعنی کل ۲۵۰ مرد و زن کے لئے دو زبانوں میں رواں ترجمہ سنانے کا بندوبست تھا

مکرم منیر فرخ صاحب نے بتایا کہ پچھلے سال کے تجربے کی روشنی میں بعض نئی چیزیں اختیار کی گئی ہیں جس کے نتیجے میں آواز بھی صاف ہو گئی ہے اور مترجمین کو مقرر کی تقریر سننے اور ترجمہ سنانے کی بہتر سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

اس مقصد کے لئے جلسہ گاہ کی سٹیج کے شمالی جانب دو بوتھ بنائے گئے۔ جن کے دروازے بند کر دیئے جائیں تو اندر کوئی آواز نہیں آتی۔ ایک بوتھ انگریزی ترجمہ کے لئے اور دوسرا بوتھ انڈونیشی ترجمہ کے لئے ہے ایک بوتھ میں دو آدمیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ بوتھ میں جو مترجم بیٹھتا ہے اس کے کانوں سے ہیڈ فون لگے ہوئے ہیں جن کے ذریعے وہ جلسہ گاہ میں تقریر کرنیوالے مقرر کی آواز سنتا ہے۔ مترجم کے سامنے مائیکرو فون لگا ہوا ہے۔ مترجم تقریر سنتا ہے اور پھر اس کا انگریزی یا انڈونیشی زبان میں ترجمہ کر کے بولتا ہے جو مائیکرو فون کے ذریعے سٹیج پر بیٹھے ہوئے غیر ملکی مہمانوں کے کانوں تک پہنچتی ہے۔ ہر مہمان کو ایک ہیڈ فون دیا جاتا ہے جس کی آواز کم و بیش کرنے کا انتظام موجود ہے۔

یہ نظام مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ دونوں میں نصب ہے۔ جو تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے زنانہ جلسہ گاہ میں ریلے کی جاتی رہیں ان کا ترجمہ بھی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کیا جاتا رہا۔ تاہم باقی تقاریر کا ترجمہ زنانہ جلسہ گاہ ہی سے خواتین مترجمین نشر کرتی رہیں۔ یہ نظام زنانہ جلسہ گاہ میں خواتین نے خود ہی نصب کیا اور وہ خود ہی اس کو چلا رہی تھیں۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں رابطہ قائم ہے اس کے ذریعے سے کسی مشکل صورت حال میں خواتین مردوں سے مشورہ لیتی ہیں اور معمولی فنی خرابیوں کو خود ہی ٹھیک کر لیتی ہیں۔

مکرم منیر احمد فرخ صاحب نے اس سال کئے جانے والے نئے اقدامات کے بارے میں انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال یہ انتظام کیا ہے کہ ایک ہی باکس میں دو ترجمان بیٹھ سکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے کنٹرول دوسرے کو منتقل کر سکتے ہیں، آپس میں بات بھی کر سکتے ہیں۔ مترجم کے باکس کو مکمل طور پر ساؤنڈ پروف بنا دیا گیا ہے۔ اس طرح سے مترجم کو باہر کی آواز پریشان نہیں کرتی اور ترجمہ سننے والے کے کانوں میں صرف مترجم کی آواز پہنچتی ہے انہوں نے بتایا کہ عربی تلاوت، نعرے یا انگریزی میں بولی جانے والی بات کو براہِ راست ترجمہ سننے والے کے کانوں تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال کوئی خاص اضافی خرچ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام کی تربیت کے لئے لیکچر دے کر کلاسیں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ

۳۱ صلح ۱۳۶۱ ہش

بجز خدا کے کسی سے نہ ڈرنے کا وصف

اور

آنحضرتؐ کے قدسی صفات صحابہ کرامؓ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انتہائی مخالف اور پُرخطر حالات میں بھی بجز خدا کے اور کسی سے نہ ڈرنے اور اُسی پر توکل کرنے کا جو اعلیٰ ترین نمونہ پیش فرمایا اُس پر ہم قرآن مجید کی رو سے قبل ازیں روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم اِس امر کا ذکر کرنا چاہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع اختیار کرتے ہوئے اور پورے عزم و تعہد اور دلی بصیرت کے ساتھ آپؐ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنے عمل سے اس امر کا ثبوت دیا کہ وہ بجز خدا کے کسی اور سے نہیں ڈرتے اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ قریش مکہ کے انتہائی خطرناک عزائم اور انسانیت سوز مظالم کے دوران انہیں بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے مسلسل یہ ہدایت مل رہی تھی کہ جب ان کا خدا ان کے ساتھ ہے تو انہیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں، ان کا تو فرض ہے کہ وہ صرف اور صرف خدا سے ڈریں اور اس پر توکل کریں، وہ حالات کو یکسر بدل کر رکھ دے گا اور ان لوگوں کو جنہوں نے ان (یعنی صحابہ کرامؓ) کے لئے عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے الٹے پیر لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

چنانچہ جہاں تک اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملنے والی اِس خصوصی ہدایت کا تعلق ہے وہ اِس امر سے ہی ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ (المائدہ آیت ۴۵)

ترجمہ:۔ پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

اللہ تعالےٰ نے واضح فرمایا کہ جو لوگ اپنی طاقت اور قوت و اقتدار کا مظاہرہ کر کے اور دھمکیاں دے دے کر تمہیں خوف دلانا چاہتے ہیں وہ شیطان کی طرح پرلے درجہ کے گمراہ ہیں۔ شیطان صرف اپنے دوستوں کو ہی خوف دلانے میں کامیاب ہوا کرتا ہے اس لئے اگر تم مومن ہو تو اُس کے بہکائے میں نہ آؤ اور بجز خدا کے اور کسی کے خوف کو اپنے دل میں جگہ نہ دو چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۷۶)

ترجمہ:۔ یہ (ڈرانے والا) صرف شیطان ہے۔ وہ اپنے دوستوں کو ہی ڈراتا ہے۔ اگر تم مومن ہو تو ان (شیطانوں) سے نہ ڈرو صرف مجھ سے ڈرو

پھر اللہ تعالےٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ اگر تم مخالفین حق کے قوت و اقتدار، ان کی دھمکیوں اور مظالم سے نہیں ڈرو گے اور تمہارے دل میں صرف خدا ہی کا خوف جاگزیں ہوگا تو پھر خدا تعالےٰ تمہیں اپنے احسانوں سے نوازے گا اور تمہاری کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود غلبۂ حق کے مقصد میں تمہیں کامیاب کر دکھائے گا چنانچہ فرمایا:۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۱)

ترجمہ:۔ تم ان (ظالموں) سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کردوں (یعنی اپنے غیر معمولی فضل اور احسان سے تمہیں نوازوں) اور تاکہ تم (کامیابی کے راستہ کی طرف) ہدایت پاؤ۔

اِن مسلسل ملنے والی ہدایتوں پر کما حقہ عمل کرنے اور اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اختیار کرنے کا نتیجہ یہ تھا کہ مہیب سے مہیب خطرات کے پیدا ہونے پر بھی صحابہ کرامؓ کے دلوں میں انسانوں کا معمولی سا خوف بھی تو پیدا نہیں ہوا، چنانچہ صرف اور صرف خدا تعالےٰ سے ہی ڈرنے اور اس پر توکل کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بڑے بڑے مہیب خطرات خوف پیدا کرنا تو کجا ان کے ایمانوں کو اور زیادہ مضبوط کرنے کا موجب ثابت ہوتے چلے گئے اور خدا تعالےٰ ان کے صبر و ثبات سے خوش ہو کر اور ان کی دعاؤں کو قبول کر کے انہیں اپنے فضلوں اور کامیابیوں سے نوازتا چلا گیا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ان کے اِس نمونہ اور ان پر نازل ہونے والے فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

(آل عمران آیت ۱۷۴، ۱۷۵)

ترجمہ:۔ (یہ) وہ لوگ ہیں جنہیں لوگوں (یعنی ان کے دشمنوں) نے کہا تھا کہ لوگوں نے تمہارے خلاف اکٹھ کیا ہے اس لئے تم ان سے ڈرو۔ تو اس (بات) نے ان کے ایمانوں کو اور بھی بڑھا دیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اللہ (کی ذات) کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ سو وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بغیر کسی نقصان کے بڑی نعمت اور بڑا فضل لے کر لوٹے اور وہ اللہ کی رضا کے پیچھے چل پڑے اور اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔

الغرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے خود آپؐ ہی کی کامل پیروی و اتباع اور آپ کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں ایک طرف کمال بے خوفی اور دوسری طرف کمال درجہ خشیت الٰہی کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا جو اپنی مثال آپ ہے۔ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اِس خاص وصف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہمارے ہادیٔ اکملؐ کے صحابہؓ نے اپنے خدا تعالےٰ اور رسولؐ کے لئے کیا کیا جانثاریاں کیں، جلاوطن ہوئے، ظلم اٹھائے، طرح طرح کے مصائب برداشت کئے، جانیں دیں لیکن صدق و وفا کے ساتھ قدم مارتے ہی گئے۔ پس وہ کیا بات تھی کہ جس نے انہیں ایسا جانثار بنا دیا وہ سچی الٰہی محبت کا جوش تھا جس کی شعاع ان کے دل میں پڑ چکی تھی اس لئے خواہ کسی نبی کے ساتھ مقابلہ کر لیا جائے آپؐ کی تعلیم، تزکیۂ نفس، اپنے پیروؤں کو دنیا سے متنفر کرا دینا، شجاعت کے ساتھ صداقت کے لئے خون بہا دینا، اس کی نظیر کہیں نہیں مل سکے گی۔ یہ مقام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۲، ۴۳)

الغرض دنیا لاکھ خوف دلانے اور ظلم و ستم کا بازار گرم کر کے ہراساں کرنے کی کوشش کرے حقیقی مومن بجز خدا کے کسی سے نہیں ڈرتے اور ہر حال میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کا نعرہ لگاتے چلے جاتے ہیں۔ اُسی پر وہ توکل کرتے ہیں اور اِس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ ضرور ہمیں ہر قسم کے نقصان سے بچائے گا اور اپنے فضل سے نواز کر ہمیں کامیابی سے ہمکنار کرے گا کیونکہ اس کا وعدہ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ برحق ہے اور وہ ان کے حق میں اپنے وعدہ کو ضرور پورا کر دکھائے گا۔ زمین اپنی جگہ سے ہل سکتی ہے اور پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل سکتے ہیں یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ اس کا وعدہ پورا نہ ہو۔ وہ تو بہر حال پورا ہو کر رہنے والا ہے کیونکہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اس کی صفت ہے۔ وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرتا ہے۔ اور اب بھی انشاء اللہ پورا کرے گا۔

قائدین اضلاع متوجہ ہوں

ہمارا سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵، ۶، ۷ مارچ بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ گھوڑے شامل کریں اور جملہ کوائف سے مرکز کو مطلع کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سخت شورے اُوفتاد اندر زمیں
رحم کن بر خلق اے جاں آفریں
(حضرت اقدس)

مکرم عبدالمالک صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم انڈونیشیا

دنیا ہے اس وقت جن مراحل میں سے گذر رہی ہے ہر ہوشمند انسان جب ان پر غور کرتا ہے تو اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ہر ملک دوسرے ملک کو ہڑپ کرنے کے لئے اس پر چڑھائی کرنے کی سوچ رہا ہے قومیں اور قبائل ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے حربے اختیار کر رہے ہیں۔ ہر انسان دوسرے انسان کے حقوق غصب کرنے کے لئے حیلے اور بہانے بنا رہا ہے شہروں اور بستیوں میں فساد برپا ہے۔ محلوں اور گلی کوچوں میں ایک دوسرے کے جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔ غرض کیا خشکی اور کیا تری ہر جگہ شور ہی شور نظر آتا ہے اور دنیا اس وقت خدا تعالیٰ کے اس فرمان

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

کا عملی نمونہ بنی ہوئی ہے یعنی خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ہے۔ خشکی سے مراد ظاہری فساد ہے اور تری سے مراد باطنی یعنی روحانی فساد ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ ایک وقت ایسا آنے والا ہے۔ یعنی یہ ایک پیش خبری ہے کہ جب ہر طرف شور ہی شور ہوگا۔ اور کسی طرف سے بھی امن اور سکون کی خبر نہیں آئے گی۔ یہی وہ زمانہ ہے۔ اور یہ زمانہ نہایت خطرناک زمانہ ہے۔ اس زمانہ میں جہاں دنیا ایک طرف ترقی کی منازل طے کر کے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ اور اب تمام دنیا ایک ملک یا ایک قوم کی طرح بن گئی ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب ہو گئی ہے۔ پہلے زمانہ میں اگر ایک شہر یا علاقہ میں کوئی واقعہ ہو جاتا تو دوسرے شہر کے لوگوں کو اس کی خبر تک نہیں ہوتی تھی۔ ایک خبر کو ایک ملک میں ایک شہر سے دوسرے شہر تک پہنچنے کے لئے ہفتے اور مہینے لگ جاتے تھے۔ مگر اب تمام دنیا کی خبریں ایک وقت میں ایک جگہ بیٹھ کر ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ سنی جا سکتی ہیں۔ حدیث شریف میں قرب قیامت کی جو علامات بیان ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک علامت یہ ہے کہ زمانہ قریب سے قریب تر ہو جائے گا۔

چنانچہ جامع ترمذی کی ایک حدیث ہے۔

عن انسٍ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقوم الساعۃ حتی یتقارب الزمان فتکون السنۃ کالشھر والشھر کالجمعۃ۔ والجمعۃ کالیوم۔ والیوم کالساعۃ۔ والساعۃ کالضرمۃ من النار۔

ترجمہ:۔ حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت اس وقت نہیں آئے گی جب تک زمانہ آپس میں قریب تر نہ ہوگا۔ سال مہینہ کی طرح ہوگا۔ مہینہ ہفتہ کی طرح ہوگا۔ اور ہفتہ ایک دن کی طرح ہوگا۔ اور دن ایک ساعت (گھنٹہ) کی طرح ہوگا اور ساعت آگ کے ایک شعلہ کی طرح ہوگی۔

قیامت کی یہ علامت کسی تشریح کی محتاج نہیں ہر شخص جس کی عمر اس وقت ۴۰ سال سے اوپر ہے وہ گذشتہ اور موجودہ زمانہ کا موازنہ کر کے نہ صرف یقین محکم پر قائم ہو جائے گا کہ یہی وہ زمانہ ہے بلکہ اس پر اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت بھی روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گی۔

چنانچہ حضرت اقدس نے جن کو خدا تعالیٰ نے اس کام کے لئے مقرر فرمایا تھا خدا تعالیٰ سے علم پا کر کہ یہی وہ زمانہ ہے جس میں دنیا تباہی کے گڑھے کی طرف جا رہی ہے اور ہر طرف شور اور فساد ہے خدا تعالیٰ کے حضور التجا کی کہ اے میرے پیارے خدا ان لوگوں پر رحم فرما اور انہیں کو امن اور سکون عطا فرما۔ آپ فرماتے ہیں

سخت شورے اُوفتاد اندر زمیں
رحم کن بر خلق اے جاں آفریں

یہ تو ہے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کہ بری یعنی ظاہری فساد کا حال اب اگر بحری یعنی باطنی اور روحانی فساد کی طرف آئیں تو دنیا کا نقشہ ہی بدلا ہوا ہے کہاں وہ زمانہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

المسلم من سلم المسلمون من یدہٖ و لسانہٖ

کہ صحیح مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ مگر اب مسلمان ملکوں میں بھی فساد پھیلا ہوا ہے۔

پس حالت ایں جا رسید کہ اب کوئی چارہ کار باقی نہیں رہا سوائے اس کے کہ رب العزت کی درگاہ میں عاجزانہ دعائیں کی جائیں۔ کیونکہ وہ قادر و توانا خدا ہے۔ وہی حالات کو بدل سکتا ہے۔ حضرت اقدس... بانی سلسلہ احمدیہ نے کس درد اور سوز کے ساتھ تمام مخلوق کے لئے دعا فرمائی ہے آپ فرماتے ہیں۔

سخت شورے اُوفتاد اندر زمیں
رحم کن بر خلق اے جاں آفریں

دنیا کے ان تازہ خوفناک بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر آپ کے تیسرے جانشین سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے دو تین ماہ میں اپنی جماعت کو مخلوق خدا کے لئے بار بار دعائیں اور صدقات کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے گذشتہ سال لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کے اجتماعات کے موقعہ پر آخر میں ارشاد فرمایا۔

"اب ہم نوع انسانی کے لئے دعائیں کریں گے۔ نوع انسانی ہلاکت کے جس گڑھے کی طرف جا رہی ہے۔ میں سوچتا ہوں تو میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں یہ کتنی خوفناک بات ہے تم سوچ بھی نہیں سکتے اور میں بتاتے ہوئے بھی گھبراتا ہوں۔ ان قوموں کو جو سوچتی ہیں کہ انہوں نے آسمان کی رفعتیں حاصل کر لی ہیں۔ حالانکہ وہ زمین کی گہرائیوں میں ہیں) بظاہر ایسا ہی دکھائی دیتا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت انہیں تباہی سے بچا نہیں سکتی۔ جب تک خدا ان کو انگلی پکڑ کر نہ بچائے"

حضور نے فرمایا

"ہم دعا کریں گے کہ وہ لوگ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتے ہیں خدا انہیں نور، سلامتی اور حسن عطا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سچے معنوں میں بنی نوع انسان کی خدمت کرنے والے ہوں۔"

(الفضل ۳۱ر اکتوبر ۱۹۸۱ء)

آپ پھر انصار اللہ کے اجتماع پر فرماتے ہیں "اب ہم دعا کریں گے اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ایسے حالات پیدا کرے کہ اس کو گالیاں دینے والے لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرنے لگیں۔ انسانیت کے لئے فساد اور دکھ پیدا کرنے والے امن اور سکھ پیدا کرنے لگ جائیں اور سارے انسان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آ جائیں اور آپ کی بیشمار اور بے انتہا برکتوں اور فیوض سے حصہ لینے لگیں۔ انسانیت خوشحال ہو جائے" (الفضل ۵ر نومبر ۱۹۸۱ء)

پھر جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ نے تمام جماعت احمدیہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"ان ایام میں چونکہ قبولیت دعا کے بہت مواقع پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے نوع انسانی کی بھلائی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں کیوں اس زمانہ میں انسان، مہذب انسان طاقتور انسان سائنس میں آگے بڑھنے والا انسان، ایجادات کرتے کرتے آسمانوں کی رفعتوں کو چھو لینے والا انسان ہلاکت کے گڑھے کی طرف بھی حرکت کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو اس ہلاکت سے جس کی طرف وہ خود کوشاں ہے، محفوظ رکھے اور اس کے ہاتھوں کو جو ہلاکت کا سامان پیدا کرنے والے ہیں۔ خدا کے فرشتے پکڑ لیں اور کہیں کہ نہیں ایسا نہیں کرنا۔ ہاتھوں سے وہ کام لو جس کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہاتھ دیئے ہیں اپنی ہلاکت کے سامان پیدا نہ کرو۔ دوسروں کی ہلاکت کے سامان پیدا نہ کرو۔ تاکہ خدا تعالیٰ کی واحدانیت اور محمد رسول اللہ

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور نصرت الٰہی

مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی ، میرا بھڑکا - آزاد کشمیر

- انبیاء اس لئے دنیا میں آتے ہیں کہ توحید کی منادی کریں لیکن وہ یہ کام اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک انہیں تائید ایزدی نصیب نہ ہو - اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنے رسولوں سے یہ وعدہ فرمایا ہے

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا

(مومن آیت ۵۲)

کہ ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں -

یہ تائید و نصرت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سب نبیوں سے بڑھ کر نصیب ہوئی - آپ کو تائید و نصرت کے جو وعدے دیئے گئے اور انکو خدا تعالیٰ نے پورا فرمایا اس کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں -

۱- انبیاء کا بنیادی مقصد و فرض تبلیغ حق ہے اس سلسلہ میں آپ کو جن روکاوٹوں کا سامنا تھا وہ ہمارے خدا کو معلوم تھیں - اس لئے آپ کے متعلق حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ یہ خبر دی گئی "جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کر کہے گا نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا"

(استثنا باب ۱۸)

اعمال باب ۳ میں ہے "ہر نفس جو اس نبی کی نہ سنے گا وہ قوم سے نیست کیا جائے گا" متی باب ۲۱ - میں لکھا ہے جو اس پتھر پر گرے گا چور چور ہو جائے گا پر جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا"

ان بشارتوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا پرست لوگ حضور اکرمؐ کی مخالفت کریں گے لیکن خدا تعالیٰ ان سب کو ناکام کرے گا - آپؐ خود فرماتے ہیں -

اَنَا الْمَاحِی الَّذِی یَمْحُو اللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ -

کہ میرا ایک نام ماحی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے ذریعہ کفر کو مٹایا جائے گا - قرآن کریم ان آیات سے بھرا پڑا ہے جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور کفار کے منصوبوں کو ناکام کرے گا - چنانچہ فرمایا -

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ

(صف آیت ۹)

یعنی کفار کی تو یہ کوشش ہے کہ وہ اللہ کے نور کو بجھا دیں - مگر یہ صرف ان کے زبانی دعوے ہیں خدا تعالیٰ ان کے منصوبوں کو ناکام کرے گا اور اپنے نور کی تکمیل کریگا - اور اس طرح اپنے رسولؐ کی سچائی ثابت کر دکھائے گا کفار نے حضور کو اور آپکے ساتھیوں کو مٹانے کی بے انتہا کوششیں کیں جنگیں لڑیں - مگر خدائے عزوجل نے سب کو ناکام کیا اور اپنے رسولِ مقبولؐ کی صداقت کو ظاہر فرمایا -

۲- تبلیغ اسلام کا کام ختم کرنے کے سلسلہ میں دشمنوں کی پہلی کوشش یہ تھی کہ وہ آپ کی ذات پر حملہ کر کے آپ کو ختم کر ڈالیں تاکہ یہ قصہ ہی ختم ہو جائے - اس سلسلہ میں خدا تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا -

یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ط وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ ط وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ - (مائدہ آیت ۶۸)

یعنی اے رسولؐ تو خدا کے پیغام کو لوگوں تک بلا خوف و خطر پہنچا - اور اس سلسلہ میں خوف نہ کر کیونکہ خدا تجھے دوسروں کے ضرر سے محفوظ رکھے گا -

پھر فرمایا -

اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ اِذْ اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلَیْہِ وَاَیَّدَہٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْھَا وَجَعَلَ کَلِمَۃَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا السُّفْلٰی ط وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا ط وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ

(توبہ آیت ۴۰)

دیکھئے اس آیت میں خدائے ذوالجلال والاکرام نے کتنے زور دار الفاظ میں اپنے رسول کی نصرت کا وعدہ فرمایا ہے -

فرماتا ہے -

اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ -

اے لوگو اگر تم سب میرے رسولؐ کو چھوڑ دو تو - یہ پھر بھی ناکام نہ ہو گا - کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں - اور ایسے وقت میں اس کی مدد کر چکا ہوں جب سارا عرب اس کا مخالف تھا اور کفار نے اس کے گھر کا محاصرہ کیا مگر میں نے اسے بچایا -

پھر فرمایا -

میری مدد و نصرت کی وجہ سے یہ عظیم الشان کلمات میرے رسولؐ کی زبان مبارک سے نکلے

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا -

دشمن غار کے منہ تک پہنچ گیا لیکن اس عظیم المرتبت رسولؐ کو اپنے خدا پر کامل یقین تھا کہ وہ ضائع نہ کرے گا - کیونکہ وہ فرما چکا تھا -

تَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ -

کہ تو اس زندہ خدا پر بھروسہ کر جسکی ساری طاقتیں بروئے کام کر رہی ہیں -

پھر فرمایا -

اَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلَیْہِ

خدا تعالیٰ نے آپؐ پر تسکین اتاری اور گھبراہٹ کا نام و نشان باقی نہ چھوڑا - اور ایسے لشکر اتارے جنہیں صرف باطنی آنکھیں دیکھ سکتی تھیں ظاہری آنکھ کو نظر نہ آتے تھے -

جَعَلَ کَلِمَۃَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا السُّفْلٰی -

دشمن کا یہ منصوبہ تھا کہ آپؐ کو ختم کریں لیکن خدا نے ان کے منصوبہ کو ناکام کیا -

وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا -

خدائے عزوجل نے اپنی بات پوری کی کیونکہ ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے -

دعویٰ سے لے کر وفات تک حضورؐ کئی بار تن تنہا ہوئے اور دشمن کو موقع تھا کہ آپؐ کو مٹائے مگر خدا تعالیٰ کی عظیم الشان نصرت اور تائید کی وجہ سے دشمن اپنے بدعزائم میں خائب و خاسر رہے - اور خدا نے اپنے محبوب رسولؐ کی عظمت کو چار چاند لگائے -

۳- خدا تعالیٰ نے کفار کے دلوں میں حضورؐ کا رعب ڈالا - فرمایا -

سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ -

اسی لئے حضورؐ فرماتے ہیں

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ - (بخاری)

مجھے ایک ماہ کی مسافت تک رعب دیا گیا ہے

۴- دشمن نے آپؐ کے ساتھیوں کو مٹانے کی کوشش کی تو خدا نے آپؐ کے ساتھیوں کی نصرت کا وعدہ فرمایا چنانچہ فرمایا -

قَاتِلُوْھُمْ یُعَذِّبْھُمُ اللّٰہُ بِاَیْدِیْکُمْ وَیُخْزِھِمْ وَیَنْصُرْکُمْ عَلَیْھِمْ

(توبہ آیت ۱۴)

اے مومنو تم کفار سے لڑو اللہ انہیں تمہارے ذریعہ عذاب دے گا اور ان کو رسوا کرے گا -

اور ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا -

پھر فرمایا -

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ وَّیَوْمَ حُنَیْنٍ -

(توبہ آیت ۲۵)

اللہ تعالیٰ بہت سے مواقع پر تمہاری مدد کر چکا ہے اور حنین کی جنگ میں بھی - جنگ بدر - احد - احزاب - حنین اور دیگر جنگوں میں خدا کے فرشتوں نے مومنوں کے دلوں کو مضبوط کیا - اور وہ اس طرح بے جگری سے دشمن سے لڑے کہ اسے ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑا -

۵- مکی زندگی میں کفار نے آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو سخت ایذائیں دیں مگر آپؐ نے ان سب کو برداشت کیا - اس کی وجہ یہ تھی کہ خدا تعالیٰ نے آپؐ کو صبر و استقلال اور اولوالعزمی کی زبردست قوتوں سے نوازا -

۶- آپؐ کو فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ - (مومن آیت ۵۶)

کا حکم دے کر آپؐ کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کی بشارت دی - اور یہ وعدہ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ

کی صورت میں دنیا نے پورا ہوتا دیکھا - انشاء اللہ وہ دن جلد آئے گا - جب ساری دنیا آپؐ کے نام لیواؤں میں داخل ہو جائے گی -

۷- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعویٰ کیا تھا تو آپؐ اکیلے تھے سارا عرب مخالف تھا - آپکے پاس ظاہری سامان کامیابی کے نہ تھے - آپؐ کے پاس اقتدار اور جتھا نہ تھا - اس حال میں آپؐ کو خدا تعالیٰ نے بشارتیں دیں کہ آپؐ کو مخالفین پر غلبہ عطا کیا جائے گا - کفار نے یہ کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے - کہ ایسا ہو -

اِنَّکَ لَمَجْنُوْنٌ

تو جو ایسی باتیں کرتا ہے دیوانہ ہے - مگر خدا تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی حالات میں کامیابی دے کر یہ ثابت کر دکھایا کہ آپؐ خدا کی طرف سے ہیں - خدا تعالیٰ اپنی مدد و نصرت - اور عجیب شان کو بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے

وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِھِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ط وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ط وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا وَاَنْزَلَ الَّذِیْنَ ظَاھَرُوْھُمْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ صَیَاصِیْھِمْ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا وَاَوْرَثَکُمْ اَرْضَھُمْ وَدِیَارَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْھَا ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ع (احزاب آیت ۲۶ تا ۲۸)

حضرت مصلح موعودؓ نے ان آیات کا یہ ترجمہ کیا ہے "اور (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ نے کفار کو ان کے سب غصہ سمیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مدینہ سے) واپس لوٹا دیا اور کسی قسم کا فائدہ اُن کو نہیں پہنچا اور اللہ نے مومنوں کی طرف سے خود لڑائی کی اور اللہ بڑا طاقتور (اور) غالب ہے اور اس (اللہ) نے اہل کتاب کو جنہوں نے ان (حملہ آور مشرکوں کی) مدد کی تھی۔ اپنے قلعوں سے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں رعب داخل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم ان میں سے ایک حصہ کو قتل کرنے پر اور ایک حصہ کو قید کرنے پر قادر ہو گئے۔ اور ان کی زمینوں اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا تمکو وارث کر دیا اور اس زمین کا بھی جس پر ابھی تمہارے قدم نہیں پڑے اور اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز پر قادر ہے"۔

(تفسیر صغیر صفحہ ۵۴۸)

ان آیات میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کو کتنے عجیب انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ ان آیات میں خدا فرماتا ہے۔ مومن اگرچہ کمزور ہیں مگر اُن کی طرف سے میں خود لڑوں گا۔ اور دشمنوں پر یہ ثابت کر دکھاؤں گا کہ میں قوی۔ عزیز۔ اور قدیر ہوں چنانچہ اپنی صفات کو ظاہر کر کے خدا نے حضورؐ کے متبعین کو فتح عطا فرمائی۔ اور قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کو شکست دی۔ اور اس طرح ہمارے محبوب رب نے اپنی فعلی شہادت سے ثابت کر دکھایا کہ وہ ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔

۸۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے یہ بشارت دی کہ دشمن تجھے مٹانے کے درپے ہیں مگر میں تجھے کہتا ہوں کہ

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔

(الصف آیت ۱۰)

"وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے۔ خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔ (تفسیر صغیر)

یعنی تیرے مذہب کو سب مذاہب پر غالب کروں گا اور دوسرے تمام مذاہب مٹا دیئے جائیں گے۔ دنیا میں کتنے مذاہب ہیں۔ خاص طور پر عیسائیت اور آریہ مذہب کس قدر زوروں پر ہے مگر خدا ان کو دن بدن مٹا رہا ہے اور حضور کے لائے ہوئے دین کی مضبوطی کے سامان کر رہا ہے ایک روز ایسا آئے گا کہ دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ اور اس سے دور رہنے والے بالکل بے حقیقت ہوں گے۔

۹۔ حضور اکرمؐ کی خدا تعالیٰ نے اس رنگ میں نصرت فرمائی کہ آپؐ پر نازل ہونے والی شریعت کی خاص حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ فرمایا۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔

کہ دوسری تمام شریعتوں کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ اور یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ تجھ پر نازل ہونے والی کتاب کو لفظی اور معنوی اعتبار سے محفوظ رکھا جائے گا۔ لفظی اعتبار سے اس کو محفوظ کرنے کے لئے بکثرت اسکے حفاظ پیدا ہوئے۔ اسکی بکثرت اشاعت ہو رہی ہے۔ پھر اس کے تراجم آج حضورؐ کے ظل کامل کی جماعت کے ذریعہ کئی زبانوں میں ہو رہے ہیں

۱۰۔ حضور کو خدا تعالیٰ نے مقام کوثر عطا فرمایا آپ کو خاتم النبیین قرار دیا گیا۔ جس سے یہ ظاہر فرمانا مقصود تھا کہ خدا تعالیٰ آپ کے مشن کی تکمیل کے لئے ایسے افراد ہمیشہ بکثرت پیدا کرتا رہے گا جن کا اپنے ربِّ کریم سے زندہ تعلق قائم ہوگا اور جو خدا کی تائید و نصرت کو جذب کرنے والے ہوں گے۔

چنانچہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"دعاؤں کی قبولیت اور نصرت الٰہیہ کے نزول کے معاملہ میں بھی (حضرت اقدس۔ ناقل) کا فیض جاری ہے اور آپ کے ذریعہ سے زندہ ہونے والے لوگ اُس زندگی بخش طاقت کو اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے اکثر افراد کی دعائیں دوسرے لوگوں سے زیادہ سنتا ہے اور اپنی نصرت اُن کے لئے نازل کرتا ہے۔ اور ان کے دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اور ان کی محنتوں کے اعلیٰ ثمرات پیدا کرتا ہے اور ان کو اکیلا نہیں چھوڑتا اور ان کے لئے غیرت دکھاتا ہے۔

غرض (حضرت اقدس۔ ناقل) نے نہ صرف مردے ہی زندہ کئے بلکہ ایسے لوگ پیدا کر دیئے جو خود بھی مردے زندہ کرنے والے ہیں۔ اور یہ کام سوائے ان بزرگ انبیاء علیہم السلام کے جو اللہ تعالیٰ کے خاص پیارے ہوتے ہیں اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ سب فیض آپ کو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔ اور آپ کا کام درحقیقت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی کام تھا۔

كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ ۔ الہام حضرت اقدس

(دعوت الامیر صفحہ ۲۷۵)

۔۔۔ پس جماعت احمدیہ کے افراد میں جو انقلاب عظیم (حضرت اقدس۔ ناقل) نے پیدا کیا یہ بھی دراصل آنحضرتؐ کا فیضِ جاودانی ہے اور آپ کو اس رنگ میں بھی قیامت تک نصرت دی جائے گی کہ آپ کی پیروی سے لوگ مقربانِ الٰہی میں داخل ہوتے رہیں گے۔

انشاء اللہ تعالیٰ و العزیز۔

محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب نے نمایاں اور قابلِ قدر خدمات انجام دیں

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے شعبہ فزکس کی قرار داد تعزیت :۔۔۔

ہم جملہ اساتذہ و طلباء شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ مکرم و محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب سابق صدر شعبہ فزکس کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ موصوف نے کالج کے شعبہ فزکس کیلئے چھبیس سال تک نہایت گرانقدر خدمات ادا کیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی کئی سال تک بطور پروفیسر ایمیریٹس کے نہایت لگن خلوص اور بے لوث جذبہ کے ساتھ خدمات بجا لاتے رہے۔ شعبہ فزکس میں ایم ایس سی کلاسز کے اجراء اور اطلاق کے سلسلہ میں آپ کی خدمات نہایت نمایاں اور قابلِ قدر ہیں آپ ایک نہایت قابل محنتی اور شفیق استاد تھے۔ جس پیار اور محبت کے ساتھ آپ نے فزکس کی تعلیم و تدریس کیلئے کوششیں کیں اسکی یاد آپکے شاگردوں رفقاء کار اور تعلیمی حلقوں میں تادیر تازہ رہے گی۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ آپ کے ایک صاحبزادے یعنی مکرم لطف المنان صاحب بطور لیکچرر شعبہ فزکس میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں اور دوسرے صاحبزادے یعنی مکرم میاں حبیب الرحمٰن صاحب تاحال شعبہ سے منسلک ہیں اور اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کر رہے ہیں۔

ہم سب دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں نمایاں مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

ہم ہیں

اساتذہ و طلباء شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(یہ قرارداد ۱۸ جنوری ۱۹۸۲ کو پاس کی گئی)

جماعت احمدیہ کی (۶۳) ویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ مورخہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء / امان ۱۳۶۱ ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کیلئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۸۲ء مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔

۴۔ حضور کے ارشاد (فرمودہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء) کے مطابق "ایک چوتھائی نمائندگی (۳۰) تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"۔

۵۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ اُن کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ (حدیث نبویؐ)

اے اللہ برکت دے میری امت کے صبح کے سفر میں جمعرات کے دن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۸ جون تا ۱۱ اگست ۱۹۸۱ء

۱۔ مکرم سیکرٹری صاحب مال متجانب جماعت احمدیہ ہلالی پور	۹۰/- روپے
۲۔ محترمہ مسز شمیم صاحبہ بیگم ونگ کمانڈر لطیف صاحب پشاور	۵۰/- "
۳۔ " بشریٰ ملک نواز صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ	۵۰/- "
۴۔ مکرم عبدالمجید صاحب سائیکل سٹور خان پور ضلع رحیم یار خان	۴۰۰/- "
۵۔ " عبدالشکور صاحب و برادران دارالرحمت شرقی ربوہ	۲۲۰/- "
۶۔ محترمہ نجیبہ قمر صاحبہ پیپلز کالونی فیصل آباد بذریعہ سیکرٹری مال صاحب فیصل آباد	۱۰۰/- "
۷۔ محترمہ نصرت جہاں آراء صاحبہ " " "	۵۰/- "
۸۔ مکرم طاہر رؤف خان صاحب " " "	۵۰/- "
۹۔ " سید حاکم شاہ صاحب فیکٹری ایریا " "	۱۰۰/- "
۱۰۔ احباب جماعت احمدیہ حلقہ منصور آباد " "	۱۰۰/- "
۱۱۔ محترمہ نصرت جہاں آراء صاحبہ کینال پارک " "	۵۰/- "
۱۲۔ مکرم محمد حنیف صاحب دارالنصر غربی ربوہ متجانب محترمہ ریاض صالحہ صاحبہ مرحومہ بنت خود	۱۰۰/- "
۱۳۔ محترمہ سیدہ درِ عدن ریحانہ صاحبہ بنت مکرم میجر سید محمود شاہ صاحب کراچی	۵۰/- "
۱۴۔ مکرم حکیم فضل محمد صاحب پبّی ضلع پشاور	۵۰/- "
۱۵۔ " عبدالہادی صاحب سیکرٹری مال قمر آباد ضلع نواب شاہ	۵۰/- "
۱۶۔ " چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ دارالعلوم غربی ربوہ	۲۰۰/- "
۱۷۔ " ملک عبدالسمیع صاحب سہیل دھرمپورہ بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال صاحب لاہور	۵۰/- "
۱۸۔ " سلیم ناصر صاحب شمالی چھاؤنی " " "	۵۰/- "
۱۹۔ " کرنل بشارت احمد صاحب جنوبی چھاؤنی " "	۱۰۰/- "
۲۰۔ " محمود احمد صاحب ظفر بھاٹی گیٹ " "	۵۰/- "
۲۱۔ " چوہدری رحمت اللہ صاحب سنت نگر " "	۵۰/- "
۲۲۔ " محمد سلیم صاحب کارکن محاسب ربوہ " "	۵۰/- "
۲۳۔ " عبدالہادی صاحب سیکرٹری مال صاحب قمر آباد ضلع نواب شاہ	۷۷/- "
۲۴۔ محترمہ امۃ المتین صاحبہ بذریعہ سیکرٹری صاحب مال پشاور	۵۰/- "
۲۵۔ مکرم رشید محمود راشد صاحب نشتر میڈیکل کالج ملتان	۵۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتے نظارت بہشتی مقبرہ کو درکار ہیں اگر یہ دوست خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے موجودہ پتہ کا کسی اور دوست کو علم ہو تو وہ اس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں

۱۔ اقبال محمود صاحب ولد شیخ منور الدین صاحب وصیت نمبر ۲۲۵۵۴
فیض مارکیٹ ناظم آباد نمبر ۳ کراچی

۲۔ رفیق احمد صاحب ولد نذیر احمد صاحب وصیت نمبر ۲۲۶۷۰
مکان نمبر ۲۵۰/۱ شاہ گردیز۔ ملتان

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

شکریہ احباب

میری رفیقۂ حیات محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ مورخہ ۳ نومبر ۱۹۸۱ء کو طویل علالت کے ساتھ ساتھ اچانک حرکت قلب بند ہونے سے ہمیں داغِ مفارقت دے گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ کی وفات کی خبر سنکر جن رشتہ داروں، دوستوں اور بہنوں نے بذریعہ خطوط اندرون و بیرون ملک اپنے دلی خلوص اور جذبات کا اظہار فرمایا ان کا خاکسار فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہے لہذا بذریعہ الفضل ان کا شکرگزار ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین

نیز درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور بلند درجات عطا فرمائے اور تمام لواحقین کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

غلام محمد پرویز گنج مغل پورہ لاہور

دعائے مغفرت

عزیزم برادرم محمد منشی صاحب ریٹائرڈ پٹواری سابق سکنہ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ حال نارووال ۲۳/۲۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کی درمیانی شب دو بجے حرکتِ قلب بند ہو کر قریباً ۶۰ سال کی عمر میں اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے۔ ۲۴ دسمبر کی رات کو تابوت ربوہ لایا گیا۔ ۲۵ دسمبر کو نماز فجر کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ۱۱½ بجے قبل دوپہر بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ خاکسار نے قبر تیار ہونے پر دعا فرمائی۔

مرحوم ایک مخلص باپ علی محمد صاحب شہید کے مخلص فرزند تھے۔ ۱۹۴۷ء میں تقسیم ہند و پاک کے پُرآشوب ایام میں حفاظت مرکز کے سلسلہ میں اور اس کے بعد فرقان بٹالین میں شامل ہو کر محاذِ کشمیر پر گراں قدر خدمات بجا لانے کی توفیق پائی۔ آپ نے اپنی یادگار ایک غم نصیب بیوہ کے علاوہ دو لڑکے تین لڑکیاں اور ایک غم زدہ بیوہ بہو چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑی لڑکی میرے بھتیجے عزیز ناصر احمد سے بیاہی ہوئی ہے۔ منجھلے بیٹے عزیز عبدالرحمٰن کا نکاح برادرم مکرم بشیر احمد صاحب زیدی کی بیٹی نایاب اختر صاحبہ سے ہو چکا ہوا ہے۔ قارئین کرام سے دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر ان کا خود کفیل اور حافظ و ناصر رہے آمین

محمد احمد ایچ۔ اے ککھانوالی منزل ربوہ

مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا اس سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی چاہیئے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال ضرور مقرر ہونے چاہئیں۔
- ہر ماہ میں کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ ہونے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ رپورٹ فارم پر لکھ کر مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔
- مرکز کی طرف سے آمدہ خطوط پر بروقت عمل اور ان کا جواب مرکز میں بھجوایا جانا ضروری ہے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں

قائدین اور منتظمین اطفال اپنی مجلس کے اطفال کا طبی معائنہ کروا کے رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔ نیز ۱۲ فروری بروز جمعہ اطفال کا سائیکل سفر کروایا جائے اور اوّل آنے والے کو انعام بھی دیا جائے اور ۲ اپریل بروز جمعہ اطفال کا سیر کا مقابلہ کروایا جائے اور سیر کے مشاہدات قلم بند کروا کر اول آنیوالے کو انعام دیا جائے اور رپورٹ مرکز میں بھیجی جائے (سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ قومی دیانت کا قائم کرنا ہے۔ مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۹۶

میں حلیمہ بیگم بیوہ احمد خان صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۱۲-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے وصول شدہ

۲۔ خاوند مرحوم کے ترکہ مکان مالیتی اسی ہزار کا ۱/۸ دس ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ یک صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۹۸۰/۴ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- حلیمہ بیگم بیوہ احمد خان صاحب محلہ احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

گواہ شد :- طارق محمود جاوید مربی سلسلہ بھیرہ ضلع سرگودھا

گواہ شد :- محمد اکرم ولد ملک محمد حسین صاحب مرحوم وصیت ۱۷۸۰۹

مسل نمبر ۲۴۸۹۷

میں جلیلہ خانم زوجہ منظور الٰہی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۸-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر ۵/- ہزار روپے

۲۔ زیورات طلائی ۹½ تولہ مالیتی ۲۰۰۰۰/- بیس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- جلیلہ خانم زوجہ منظور الٰہی صاحب مکان نمبر ۶۰ گلی نمبر ۵ بیرون کھیالی دروازہ آبادی حاجی فضل کریم۔

گواہ شد :- منظور الٰہی خاوند موصیہ

گواہ شد :- کرم الٰہی ولد منشی میراں بخش صاحب مرحوم پولیس انسپکٹر گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۴۸۹۸

میں عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن مکڑوال ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۱۱-۱۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ گھڑی مالیتی ۵۰۰/- اندازاً

۲۔ پنکھا مالیتی ۴۰۰/- روپے استعمال شدہ

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد چھہتر ۵۷۶/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم صاحب C. D. M. P کالریز۔ مکڑوال ضلع میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل۔

گواہ شد :- نثار احمد خان ولد عبدالقدیر خان صاحب مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۹۹۵۹ ۱۹/۶ کلوریاں سٹریٹ میانوالی۔

گواہ شد :- صوبیدار بشیر احمد وصیت نمبر ۲۰۹۸۰ صدر جماعت احمدیہ میانوالی۔

مسل نمبر ۲۴۸۹۹

میں سعیدہ بیگم زوجہ شیخ عبدالسلام صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۹-۲۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زیورات کانٹے طلائی جوڑی وزنی تولہ مالیتی ۱۸۰۰/- روپے

۲۔ طلائی چوڑیاں ۲ عدد وزنی ۱۶ ماشہ

۳۔ رنگ کانوں میں ۴ ماشہ مالیتی ۶۰۰/-

کل زیورات ۳۲ ماشہ مالیتی ۴۸۰۰/- روپے

۴۔ حق مہر ۲ ہزار روپے بذمہ خاوند

اس وقت مجھے مبلغ پچاس ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- سعیدہ بیگم زوجہ شیخ عبدالسلام صاحب مکان ۵ گلی ۳۱ نیلمنگ روڈ۔ لاہور

گواہ شد :- سید بہاول شاہ وصیت ۲۸۰۴

۴۰/۶ نسبت روڈ لاہور

گواہ شد :- نذیر احمد عباسی صدر موصیان حلقہ سول لائن لاہور۔ وصیت ۱۷۰۷۴

مسل نمبر ۲۴۹۰۰

میں مودودہ سلطانہ زوجہ لطیف احمد صاحب ڈار قوم رائین کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱/۶/۱۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ نقد یک صد روپے ۱۰۰/-

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند چار ہزار روپے ۴۰۰۰/-

۳۔ زیورات طلائی گلوبند ۲½ تولہ۔ کانٹے وزنی تولہ پینڈل سیٹ وزنی تولہ۔ جوڑی بالیاں وزنی چھ ماشہ۔ کل زیورات پانچ تولہ مالیتی آٹھ ہزار روپے ۸۰۰۰/-

۴۔ سلائی مشین مالیتی ۳۵۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ یک صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- مودودہ سلطانہ ۹/۵ محمد نگر۔ اقبال روڈ لاہور۔

گواہ شد :- لطیف احمد ڈار خاوند موصیہ

گواہ شد :- ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ۲۱/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ وصیت ۲۰۹۳۹

بقیہ :- سخت شورے اوفتاد اندر زمیں

صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور آپ کے احسان سے انسانی فائدہ اٹھا کر ایک ایسا معاشرہ پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائے جس معاشرہ کے پیدا کرنے کے لئے یہ زمانہ آگیا تاکہ نوع انسانی اُمّت واحدہ ایک خاندان ہو جائے

(الفضل ۲ دسمبر ۱۹۸۱ء)

پس حضرت اقدس کی دردمندانہ دعا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خشوع و خضوع میں ڈوبی ہوئی دعا کو پڑھ کر ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم بھی دعاؤں میں لگ جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے انسانوں کو ہدایت دے۔ آمین۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"دعا عبادت کا مغز ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: تقاریر کے ترجمے

لگا کر نائبین کو تربیت دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتظم اعلیٰ کے بعد اس شعبہ میں دو منتظمین مکرم ملک لال خان صاحب اور کیپٹن ایوب ظہیر صاحب ہیں۔ تین نائب منتظمین مکرم محمود مجیب اصغر صاحب، مکرم مبشر احمد گوندل صاحب اور مکرم عبدالکریم لودھی صاحب ہیں۔ جبکہ دس معاونین ہیں۔ خواتین کے حصہ میں فنی شعبہ میں محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ منتظمہ اعلیٰ ہیں۔ منتظمہ امۃ الرشید محمود صاحبہ ہیں اور نائبین میں بیگم منیر احمد فرخ صاحب اور بیگم کیپٹن ایوب ظہیر صاحبہ ہیں جبکہ ۹ معاونات ہیں۔

مکرم فرخ صاحب نے بتایا کہ ملک لال خان صاحب کینیا سے آئے ہیں۔ جب پچھلے سال اس کام کی ابتدا کی گئی تو اسے مکرم ملک لال خان صاحب نے ہی شروع کیا اور ابتدائی چار ماہ تک وہی اس کام کے نگران رہے۔ بعد میں ان کے بیرون ملک چلے جانے کی وجہ سے میں نے (منیر فرخ صاحب) اور پھر ایوب ظہیر صاحب نے اس کام میں شمولیت کی۔ ترجمانی کے شعبے کی ابتدائی منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کا بہت حصہ ملک لال خان صاحب کا مرہون منت ہے۔ مکرم فرخ صاحب نے یہ بھی بتایا کہ دو نائب منتظمین مکرم محمود مجیب اصغر صاحب اور مکرم مبشر احمد صاحب گوندل کو اس کام میں خصوصی ٹریننگ دے کر اس کا ماہر بنا دیا گیا ہے اور یہ اس کام کو چلا سکتے ہیں۔

شعبۂ ترجمانی

ترجمانی کے فنی حصے کو چھوڑ کر ترجمانوں کا انتظام اور ان کی ڈیوٹیوں وغیرہ کے جملہ انتظامات کے انچارج مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب مبلغ امریکہ تھے۔ ان کے دو نائبین مکرم سفیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ کوئٹہ اور مکرم ہادی علی چوہدری صاحب مربی سلسلہ پشاور تھے۔ انگریزی زبان کے مترجمین میں مکرم و محترم نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید، مکرم آفتاب احمد خان صاحب لندن، مکرم سعود احمد خان صاحب، مکرم شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت راولپنڈی اور مکرم نیر اعجاز صاحب شامل ہیں۔ انڈونیشی زبان کے مترجمین کے انچارج مکرم سعید انصاری صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا ہیں اور دیگر مترجمین میں مکرم خیر الدین صاحب، مکرم بشیر الدین صاحب، مکرم ظفر اللہ پونتو صاحب، مکرم سبط حسن صاحب طلباء جامعہ احمدیہ ربوہ شامل ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے ترجمے کے لئے سب سے بہتر اور موزوں مترجم کی ڈیوٹی لگائی جاتی رہی۔ چنانچہ حضور کی تقریر کا انگریزی میں ترجمہ کرنے کی سعادت مکرم نسیم سیفی صاحب کے حصے میں آئی۔ ان کے متبادل کے طور پر مکرم آفتاب احمد صاحب لندن اور مکرم مجیب الرحمٰن صاحب راولپنڈی تھے۔ حضور کی تقریر کا انڈونیشی زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت مکرم محمد سعید انصاری صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا کے حصے میں آئی۔ ان کے متبادل مکرم بشیر الدین صاحب تھے۔ جب حضور ایدہ اللہ خواتین کی جلسہ گاہ میں تقریر کرنے گئے تو ترجمانی کے لئے مردانہ جلسہ گاہ سے مکرم نسیم سیفی صاحب اور مجیب الرحمٰن صاحب انگریزی ترجمہ کے لئے اور مکرم محمد سعید انصاری صاحب اور بشیر الدین صاحب انڈونیشی ترجمہ کے لئے گئے۔

خواتین کی جلسہ گاہ میں ترجمانوں کے شعبہ کی انچارج مسز فرخندہ شاہ صاحبہ ہیں۔ وہ خود بھی انگریزی میں ترجمہ کرتی ہیں اور ان کے علاوہ مکرمہ اریبہ صاحبہ اور مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ بھی انگریزی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔ انڈونیشی زبان میں ترجمہ کیلئے محترمہ خدیجہ آری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا نے خدمات سرانجام دیں۔

تاثرات

شعبہ ترجمانی کے فنی حصے اور علمی حصے کی کارکردگی جاننے کے لئے نمائندہ الفضل نے بعض غیر ملکی مہمانوں سے بھی رابطہ قائم کیا۔ چنانچہ امریکہ کی جماعت ہائے احمدیہ کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم برادر مظفر احمد ظفر صاحب نے کہا کہ ترجمہ انتہائی اعلیٰ ہے، اب ہمیں جلسہ سالانہ میں شمولیت کا صحیح احساس ہو رہا ہے۔ آواز بہت اچھی ہے۔ انگریزی زبان کا معیار بھی اعلیٰ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لئے خدا تعالیٰ کی ایک نعمت اور برکت ہے۔

امریکہ کے ڈیٹن اوہایو علاقے کے ریجنل قائد اور وفد کے سیکرٹری مکرم حبیب محمد شفیق نے اس نظام کو بہترین اور انتہائی قابل تعریف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعے سے جلسہ سالانہ کا مزا اتنا بڑھ گیا ہے کہ جیسے کیک پر ۱۵/۸ کر دی گئی ہو یا جیسے آپ لوگ یہ کہیں کہ عام روٹی کی جگہ پلاؤ کھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبان کا معیار بھی بہت اعلیٰ ہے۔ ہمیں اس بارے میں کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ اب ہم تقریروں کے اصلی لطف اور حقیقی مہک سے آشنا ہوئے ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ میں اب اردو سیکھنے کی بھی کوشش کر رہا ہوں۔

درخواست دعا

خاکسار نقرس کا دیرینہ مریض ہے آجکل اس کے شدید حملہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد عبداللہ مکان ۲ جے ۸۹ ربی لیاقت آباد راولپنڈی)

بقیہ: اخبار احمدیہ

آیت میں "الزور" کے لفظ سے اور بھی بعض باتیں مراد ہیں ان سے بچنا چاہیئے۔ اس سے مراد گانے بجانے اور سینما بینی جیسی باتیں ہیں۔ آپ نے کہا کہ گانا بجانا انسانی قلب کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دیتا ہے۔ گانا بجانا شیطان کے ہتھیار ہیں۔ سینما، جوا، ناچ، گانا بجانا، حقہ، سگریٹ نوشی یہ سب اخلاق کو تباہ کرنے کا ذریعہ ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اگر ہم یہ باتیں نہ چھوڑیں تو فتح پھر بھی احمدیت کی ہی ہو گی لیکن ہو سکتا ہے کہ پھر اس میں ہمارا یا آپ کا حصہ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ اور کسی قوم سے کام لے لے جو ایسی بدعادات میں گرفتار نہ ہو۔ مولانا صاحب نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بدبختی سے محفوظ رکھے اور نیک قسمت بنائے آمین۔

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی مکرم خان صالح احمد خان صاحب آف رسٹن آئل فیکٹری فیصل آباد (ابن محترم ڈاکٹر محمد طفیل صاحب فاضل بٹالوی) ۲۷ جنوری ۱۹۸۲ء بروز بدھ بوقت اڑھائی بجے دوپہر بعمر باسٹھ ۶۲ سال وفات پا گئے۔

فیصل آباد میں نماز جنازہ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظفر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے پڑھائی بعد ازاں ۲۸ جنوری کو جنازہ فیصل آباد سے ربوہ لایا گیا۔ جہاں سے مسجد المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر نے دعا کرائی۔

مرحوم کے پسماندگان میں ان کی بیوہ کے علاوہ چار فرزند ابرار احمد صاحب، طارق احمد صاحب ایڈووکیٹ، شہزاد احمد صاحب اور جبار احمد صاحب نیز ایک بیٹی مسز رومانہ عامر شامل ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم بھائی کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد ناصر الدین خاں ۱۳/۱۲ محمد نگر۔ لاہور)

مقابلہ حسن قرأت میں دو احمدی طالبات کی کامیابی

جامعہ نصرت گرلز کالج ربوہ کی دو طالبات کی ٹیم نے اسلامیہ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور منعقدہ آل پاکستان مقابلہ حسن قرأت جیت لیا اور ٹرافی حاصل کر لی۔ یہ مقابلہ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوا اس آل پاکستان مقابلہ حسن قرأت میں اوّل انعام مکرمہ طاہرہ بشریٰ صاحبہ بنت فتح محمد خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ۔ طالبہ سال سوم نے اور سوم انعام مکرمہ امۃ النور صاحبہ سال دوم ربوہ نے حاصل کی۔ دونوں انعاموں کے اشتراک سے رواں ٹرافی جامعہ نصرت ربوہ کی ٹیم نے جیت لی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کامیابی کو مزید نیک نتائج کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ — لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے (حدیث النبیؐ)

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

دانتوں کی مضبوطی کے لئے
نظام منجن
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷